احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 45-80 نمبر 259 ہفتہ 24 جمادی الثانی 1416ھ، 18 نبوت 1374ھش، 18 نومبر 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے

میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے۔ یا چھوٹا کون ہے یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے اس کی بات کی عزت کرے کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہو گا؟ کبھی نہیں، حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی، مگر نہیں۔ اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ خداتعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سرد مہری برتے۔ کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے۔ پس جو شخص خداتعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے۔

غرض اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔ جو شخص نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے۔ خداتعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔ جب انسان خداتعالیٰ کی رضا کے لئے ایک کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ نمائش اور نمود کے لئے جو اخلاق برتے جائیں۔ وہ اخلاق خداتعالیٰ کے لئے نہیں ہوتے اور ان میں اخلاص کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 216)

شرائط بیعت کی پوری پابندی کرنی چاہیئے

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب - امام جماعت احمدیہ الاول)

انسان کی زبان بھی ایک عجیب چیز ہے۔ جو گاہے (صاحب ایمان) اور گاہے کافر بنا دیتی ہے۔ معتبر بھی بنا دیتی ہے۔ اور بے اعتبار بھی کر دیتی ہے۔ اس لئے مولیٰ کریم فرماتا ہے کہ اپنے قول کو مضبوطی سے نکالو۔ خصوصاً نکاحوں کے معاملہ میں اس کا فائدہ ہوتا ہے (-) تاکہ تمہارے سارے کام اصلاح پذیر ہو جاویں۔

صدہا لوگ ان معاملات نکاح میں تقویٰ اور خدا ترسی سے کام نہیں لیتے۔

اور الٰہی حکم کی قدر و عظمت ان کو مد نظر نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ اس تراش خراش میں رہتے ہیں۔ کہ یہ مقابلہ ہو یا شہوات کو مقدم کرتے ہیں۔ لیکن جب تقویٰ ہو تو اعمال کی اصلاح کا ذمہ دار اللہ تعالیٰ ہو جاتا ہے۔ اور اگر نافرمانی ہو تو وہ معاف کر دیتا ہے۔

بات یہ ہے جو اللہ (-) کا مطیع ہوتا ہے۔ وہ بڑا کامیاب۔ اس لئے یہ بات ہر ایک کو مد نظر رکھنی

باقی صفحہ 7 پر

فہرست جنازہ حاضر غائب

○ بتاریخ 95-9-29 بروز جمعہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے بیت الفضل لندن میں درج ذیل جنازے حاضر و غائب پڑھائے۔

جنازہ حاضر

مکرمہ سعدیہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب چوہدری آف کرائیڈن۔ (قبل از عصر)

فہرست جنازہ غائب

1- مکرم اشرف ممتاز صاحب مربی سلسلہ ربوہ
2- مکرم خلیفہ عبدالرحمن صاحب کوئٹہ
3- مکرم مولوی محمد جمیل صاحب سابق پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ
4- مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب کھرولیاں سیالکوٹ
5- مکرم چوہدری عبداللطیف جٹ صاحب ربوہ
6- مکرم ملک نذیر احمد صاحب جاکے چیمہ سیالکوٹ
7- مکرمہ والدہ ملک سجاد احمد صاحب کینیڈا
8- مکرمہ والدہ انیس احمد صاحب واہلیہ چوہدری محمد رفیق صاحب جرمنی
9- محترمہ سلطانہ بی بی صاحبہ (والدہ فقیر محمد صاحب) پشاور
10- مکرم غلام محمد صاحب لون کاٹھ پورہ کشمیر
11- مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب سہگل برما
12- مکرم ماسٹر عبدالباسط صاحب ساکن نیا اڈہ کھاریاں
13- مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب فیصل آباد

ولادت

○ مکرم زبیر احمد ہاشمی صاحب ابن مکرم محمد شفیع ہاشمی صاحب کراچی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17- ستمبر 1995ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام ماہم زبیر تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم مبارک احمد صاحب باسط کراچی کی نواسی اور حضرت منشی عبدالسمیع صاحب کپور تھلوی رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پڑنواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک و خادمہ دین بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم عمر دراز صاحب ابن چوہدری محمد اکبر صاحب چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ فیصل آباد دو ماہ سے بخار میں مبتلا ہیں احباب دعا کریں

دعا تو ایک ایسی چیز ہے جو ہر مشکل کو آسان کر دیتی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 77

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت 2 روپے 50 پیسے

18- نبوت 1374 ھش — 18 - نومبر 1995ء

گناہ کی پہچان

اگر انسان کو گناہ پر اطلاع ہی نہ ہو یعنی وہ یہ نہ جانے کہ گناہ کیا ہے اور کس بات کو گناہ کے زمرے میں شامل کیا جاتا ہے تو وہ اس سے بچنے کی کوشش نہیں کرے گا۔ اس کے لئے وہ ایک معمول کی بات ہوگی اور معمول کی بات سمجھ کر اسے یہ خیال بھی نہیں آئے گا کہ وہ اس سے بچے۔ لیکن اگر گناہ پر اسے اطلاع ہو تو پھر بھی دو صورتیں پیش آسکتی ہیں ایک تو یہ کہ وہ اس سے بچنے کی کوشش کرے یا نہ کرے۔ اور دوسرے یہ کہ وہ اس سے بچنا چاہتا ہے یا نہیں چاہتا۔ بعض اوقات ضد میں آکر انسان یہ بات جاننے کے باوجود کہ یہ گناہ ہے کر لیتا ہے لیکن اگر ایسا نہ ہو۔ اس کی فکر صحیح راستے پر چل رہی ہو اور وہ گناہ سے اطلاع پاکر اس سے بچنا چاہے یا اس سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہے تو اسے کوشش کرنی پڑے گی اور یہ کوشش جاری رکھنی پڑے گی۔ کیونکہ گناہ انسان کے سامنے بار بار آسکتا ہے اور بار بار آنے والی چیز کے متعلق کوشش کا تسلسل انتہائی ضروری ہے پس سب سے پہلی بات جو گناہ سے بچنے کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ انسان کو معلوم ہو کہ کون سی بات گناہ کے زمرے میں آتی ہے۔ بسا اوقات ہم سے ایسی باتیں سرزد ہو جاتی ہیں جنہیں ہم گناہ سمجھتے ہی نہیں مثلاً کسی شخص کو غصہ آیا تو ہم نے اسے اس کی کمزوری تو جانا لیکن گناہ کے کھاتے میں نہیں ڈالا۔ اسی طرح کوئی کسی پر غضبناک تو ہوا لیکن اس کو بھی ہم نے اسی طرح دیکھا۔ کینہ 'جوش 'ریا' تکبر اور حسد یہ ساری ایسی باتیں ہیں کہ ہم ان کی طرف اس طرح توجہ نہیں دیتے کہ انہیں گناہ سمجھیں۔ ہم سے یہ باتیں سرزد ہو جاتی ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ معمول کی باتیں ہیں۔ ہم کہتے ہیں ہر شخص کو غصہ آجاتا ہے۔ ہر شخص کبھی نہ کبھی غضبناک ہو جاتا ہے۔ ہر شخص کبھی نہ کبھی جوش کا دباؤ محسوس کرتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ ساری باتیں گناہ کے زمرے میں شامل ہو جاتی ہیں اور ہمیں ان سے بچنا چاہئے اور ان سے بچنے کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:۔

"جب انسان گناہ پر اطلاع پالے اور ان سے بچے تو وہ زندگی مفید زندگی ہوتی ہے۔ مگر یہ ممکن نہیں ہے جب تک انسان مجاہدہ نہ کرے۔ اور اپنے حالات اور اخلاق کو ٹٹولتا نہ رہے۔ کیونکہ بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں۔ جیسے غصہ 'غضب 'کینہ 'جوش 'ریاء 'تکبر' حسد وغیرہ یہ سب بداخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں۔ انہی میں سے ایک گناہ جس کا نام تکبّر ہے شیطان نے کیا تھا۔ یہ بھی ایک بدخلقی تھی۔ اس کا نتیجہ کیا ہوا۔ وہ مردود خلائق ٹھہرا اور ہمیشہ کے لئے لعنتی ہوا۔"

چیکو کا اک درخت ہے' اک ہے انار کا
لطف آ رہا ہے گھر میں چمن کی بہار کا
پودا ہے ایک پھول کا' ہیں سرخ سرخ پھول
آنگن بنا ہے تحفہ سکون و قرار کا

ابوالاقبال

O

ہر ضد کو اُن کی حُسنِ ادا جان لیتے ہیں
ہم متفق نہیں ہیں مگر مان لیتے ہیں

پڑھتے ہیں ہر نوشتۂ دیوار فطرتاً
ہم بے لکھے حروف بھی پہچان لیتے ہیں

پائی ہے گھُپ اندھیروں میں بھی ہم نے روشنی
ہم اپنے حُسنِ ذوق کا احسان لیتے ہیں

ہم لاکھ احتیاط کریں پھر بھی دفعتاً
وہ یوں ہی کوئی بات بُرا مان لیتے ہیں

ساحل پہ اُس کا حسن جگاتا ہے رات بھر
سونے لگیں تو چاندنی ہی تان لیتے ہیں

کچے گھڑے پہ تیرنا پڑتا ہے عشق میں
یہ روگ جان کو لگیں تو جان لیتے ہیں

امۃ الباری ناصر

نظارت تعلیم کے اعلانات

اعلان داخلہ 96-95ء

O بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان نے M.A/ M.Sc (پارٹ ون) اور M.B.A کے لئے مندرجہ ذیل مضامین میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ 1۔ عربی 2۔ انگریزی 3۔ اردو 4۔ اسلامک سٹڈیز 5۔ اکنامکس 6۔ تاریخ 7۔ پاکستان سٹڈیز 8۔ پولیٹیکل سائنس 9۔ جرنلزم 10۔ ایجوکیشن 11۔ باٹنی 12۔ کیمسٹری 13۔ کمپیوٹر سائنس 14۔ میتھ 15۔ میٹریل سائنسز 16۔ فزکس 17۔ شماریات 18۔ زوآلوجی 19۔ بزنس ایڈمنسٹریشن

II۔ اسی طرح L.L.B پارٹ ون 'بی فارمیسی 'بی ایس سی آنرز ایگریکلچر اور بی ایس سی سول انجینئرنگ میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

III۔ شام کے پروگرام کے لئے معاشیات 'انگلش اور میتھ میں درخواستیں مطلوب ہیں۔ داخلہ فارمز حبیب بینک کی مندرجہ ذیل شاخوں سے دستیاب ہیں۔

(1) یونیورسٹی برانچ بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی برانچ (2) ڈیرہ غازی خان مین برانچ (3) ساہیوال ہائی سٹریٹ برانچ (4) وہاڑی غلہ منڈی برانچ (5) مظفر گڑھ ریلوے روڈ برانچ (6) راجن پور۔ لیہ کوٹ ادو۔ خانیوال مین برانچز (7) لاہور پنجاب یونیورسٹی اولڈ کیمپس (8)۔ راولپنڈی لیاقت روڈ برانچ (9) فیصل آباد کچہری برانچ

داخلہ فارمز جمع کروانے کی آخری تاریخ 95-11-27 مقرر ہے۔ مزید تفصیلی معلومات کے لئے "پاکستان ٹائمز" 95-11-14 ملاحظہ فرماویں۔

O شعبہ امداد طلباء اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گذارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورتمند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جا سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 77

ہومیو دوائیں بنانے کے طریقے- سلیشیا کی علامات و اثرات

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ 24-اپریل 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر77

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے آغاز میں بتائے گئے کاموں کے بارے میں دریافت فرمایا جس کی رپورٹ متعلقہ احباب نے پیش کی۔

حضرت صاحب نے فرمایا بات یہ ہو رہی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے ہومیو پیتھی کے بارے میں کافی ذہن تیار کر رہے ہیں تو ان کی ضرورت کے لئے نمونے کی چیزیں بنا کے دینی چاہئیں۔ اور خاص طور پر جو مختلف ممالک میں بعض بنیادی دواؤں کی ضرورت پیش آئے گی اگر ان کے اوپر چھوڑ دیا جائے تو کچھ بھی نہیں کرسکتے نہ ان کو پتہ ہے کہاں سے لینی ہیں۔ کس طرح ان پر کام کرنا ہے اور ملیں گی بھی بہت مہنگی ان کو۔ تو ہم نے کچھ ڈبے تیار کئے ہیں۔

جو ہم نے مختلف ملکوں کے سینٹرز میں استعمال کے لئے بھیجنے ہیں۔ وہ دو ڈبے فی ملک تجویز ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ 234 دواؤں کی پوٹنسیاں ہوں گی۔ دو سو چونتیس دوائیں نہیں 234 پوٹنسیاں ہوں گی۔ کیونکہ بعض دوائیں جن کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ دو یا تین پوٹنسیاں رکھنی ضروری ہیں۔ بعضوں کو CM میں لازمی ہونی چاہئیں۔ بہت اونچی طاقت میں۔ یہ ہر ملک میں ملتی نہیں ہیں۔ اور بعض نسبتاً Low تو ان سب کا ہم نے نقشہ بنالیا ہے۔ امید یہ ہے کہ 234 کے اندر اللہ نے چاہا تو تمام وہ بنیادی دوائیں پوری آجائیں گی۔ ایک ڈبہ بھیجا جائے گا جو Liquid پر مشتمل ہوگا۔ اس سے پھر آگے بنانے کا جو طریقہ ہے وہ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں۔ اس پر چھوٹا سا چارٹ ہدایت کا لکھ دینا چاہئے۔ وہ پھر دوا کو آگے بڑھاتے رہیں گے۔ ایک دفعہ اگر حفاظت سے انسان رکھ لے اور آگے بڑھانے کا طریقہ سیکھ لے تو میرا خیال ہے کہ یہ پھر کبھی ختم نہیں ہوتیں کیونکہ جب میں نے پریکٹس شروع کی تھی ربوہ میں تو آخر وقت تک' ابتداء میں جو دوائیں سوکھ بھی گئی تھیں بعض دفعہ' ڈھکنا پورا بند نہ ہو تو سوکھ جاتی ہیں۔ اسی طرح دے دیں۔ ان میں کبھی بھی کمی نہیں آئی پوٹنسی اگر ایک بڑھ بھی جائے تو 30 سے 31 کا کوئی فرق نہیں۔ ایک پوٹنسی بڑھتی نہیں ہے۔ بہت بڑا کام ہے اگر ایک قطرہ صرف رہ جائے اور آپ پھر شیشی کو بھرلیں تب جا کر وہ پوٹنسی بڑھے گی۔ ورنہ چند قطرے نکالے اور چند قطرے ڈال دیئے۔ بہت معمولی فرق پڑتا ہے۔ اس طریق سے سب دنیا کو جماعتی مراکز میں دوائیاں دستیاب ہو جائیں گی۔ اور اس کے علاوہ آگے ضرورت پیش آتی ہے گولیوں کی شیشیوں کی' کس قسم کی شیشیاں ہیں۔ کہاں سے ملیں گی۔ ڈسپنسیشن Dispensation کے لئے شیشیاں کس قسم کی ملیں گی۔ اس پر ہم کام کر رہے ہیں۔ غانا میں ہمارے جو ظفراللہ صاحب کام کر رہے ہیں ہومیو پیتھک ایکسپرٹ ہیں ان کی بیگم بھی ہومیو پیتھ ہیں۔ انہوں نے اس پر کافی کام کیا ہے۔ اکثر مشینیں خود بنالی ہیں۔ گولیاں بنانے کی بھی۔ روزمرہ کی شیشیوں پر بھی کام کیا ہے۔ وہ پھر دوسری سٹیج پر تحقیق شروع ہوگی۔

یہاں جو ہمارے سب سٹوڈنٹس ہیں ان سب کو یہاں سے ڈبہ اور اس کی شیشیاں وغیرہ مہیا ہو سکتی ہیں لیکن بنانے کا کام آگے پھر کافی مشکل ہے۔ آپ نے اس کے لئے ایک ٹیم بنانی ہے۔ ڈبے ل جائیں گے۔ شیشیوں کے لئے پھر تحقیق ہو رہی ہے۔ کونسی بہترین شیشیاں آئیں گی۔ پاکستان سے آپ نے رابطہ رکھا ہوا ہے نا!

یہاں جو ولائتی شیشیاں ملتی ہیں وہ کافی مہنگی ہیں۔ پاکستان سے بنی ہوئی دوائی کی شیشی بہت کم قیمت میں مل جاتی ہے۔

ایک صاحب نے پوچھا' یہ سوال اٹھایا گیا تھا کہ ان دواؤں میں الکوحل ہوتی ہے تو پلاسٹک کی شیشیوں سے کوئی فرق تو نہیں پڑے گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا۔ الکوحل میں بنی ہوئی دوا کو پلاسٹک کی شیشی میں رکھنا درست نہیں ہے۔ لیکن گرینیولز کا فرق نہیں پڑتا۔ وہ تو دیتے ہی اس میں ہیں Dispense ہی اس میں کرتے ہیں۔ اور کبھی اس کے خلاف کوئی شکایت نہیں آئی۔

صرف کنارے پر سرخ لائن لگتی ہے اس سے۔ معمولی فرق پڑتا ہے۔ وہ اندر جذب ہو گیا ہے اس کے۔ اصل میں الکوحل نہیں ہے۔ الکوحل تو Evaporate کر دیا جاتا ہے۔ اور دوا کے بالکل اس کے اندر جذب ہونے کے بعد ظاہری شکل میں الکوحل کا کوئی نشان باقی نہیں رہتا۔ سوائے اس کے کہ شروع میں فوراً بنائی جائے تو کچھ گیلا سا لگتا ہے۔ اس کا پرانا طریق جو تجویز کرتے ہیں یہ ہے کہ سفید کاغذ لے کے اس پر گولیوں کو پھیر کے ذرا سی ہوا لگا کے پھر پیک کرو۔ لیکن وہ ذرا ٹیڑھا سا کام ہے۔ گندے کاغذ بھی ہو سکتے ہیں اس سے زیادہ خطرہ ہے الکوحل جذب ہونے کے بعد پھر کسی قسم کی تبدیلی نہیں پیدا ہونے دیتا۔ یعنی دوا جذب ہو جاتی ہے تو میٹھے کے مزاج کو دوا بنا دیتی ہے۔ اور پلاسٹک کے کنارے سے کوئی اثر اندر نہیں پہنچتا۔ لیکن الکوحل اگر Liquid ہو تو جو کچھ بھی حل ہو رہا ہے وہاں۔ وہ سارا کچھ اس کے اندر پھیلتا جائے گا۔

الکوحل سے غرض نہیں ہے۔ اصل غرض یہ ہے کہ محلول اچھا ہو اور اس کے اندر تاثیر ہو کہ فوراً سارے مادے کو برابر تقسیم کردے اس پہلو سے الکوحل زہریلا نہ ہو۔ کوئی بھی الکوحل ہو۔ جس کے اندر کیمیکلی ثابت ہو کہ وہ زہریلا نہیں ہے۔

حضرت صاحب کو بتایا گیا کہ 5 پونڈ کی بوتل ملتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ پانچ پونڈ کی شیشی ہے۔ یہ صرف میڈیسن کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ڈرنکنگ کے لئے استعمال نہیں ہوتا۔ لیکن 5 پونڈ بھی بہت مہنگا ہے۔ پاکستان سے اور ایسے ممالک سے جہاں الکوحل صرف خالصتاً دواؤں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ وہاں ڈیوٹی فری ملتا ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ بعض لوگوں نے شراب کا متبادل بنانے کی خاطر ہومیو پیتھک سے ناجائز فائدہ اٹھایا ہوا ہے۔ لائسنس لے لیتے ہیں اور پھر آگے بیچتے ہیں۔ لیکن میرا خیال ہے کہ جہاں تک ہمارے رابطوں کا تعلق ہے میڈیکل سٹورز سے وہ باقاعدہ Authentic ہیں۔ اور وہ جو شراب کے طور پر ناجائز استعمال کرتے ہیں۔ وہ اس لئے بھی خطرناک ہے کہ وہ اس میں کچھ اور ملاوٹیں کر دیتے ہیں۔ اور جو ہمارا مقصد ہے اس کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہمیں ملتا ہے 95% اور زیادہ لیکن جو بازار میں ٹھیکیدار اس قسم کی شرارتیں کرتے ہیں وہ یہ دکھانے کے لئے کہ ہمارے پاس پوری بوتلیں موجود ہیں تاکہ کمپنی اگر کبھی یا متعلقہ ڈیپارٹمنٹ چیک کرنے آئے تو دکھادیں۔ اس کو Dilute کر کے 51 کر دیتے ہیں۔ یا اس سے بھی کم اور باقی وہ استعمال کرلیتے ہیں شراب بیچنے کی خاطر۔ یہ کاروبار بہت چل رہے ہیں۔ اس لئے جو دوائیں وہاں سے منگوانی ہوں وہ بہت Authentic جو ہمارے تجربے میں ہیں کہ شریف لوگ ہیں ان سے منگوائی جائیں۔ عام مارکیٹ سے نہیں لینی چاہئیں۔ باقی ایک یہ سوال اٹھتا ہے کہ اس میں ممانعت تو نہیں۔ حرمت کا پہلو تو نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ الکوحل کا صرف وہ استعمال منع ہے جو نشہ پیدا کرتا ہو۔ کیونکہ (کلام الٰہی) نے الکوحل کا نام ہی نہیں لیا۔ اسی وجہ سے عربوں میں بہت سے پی لیتے ہیں یہ کہہ کر کہ (کلام الٰہی) میں کہاں لکھا ہے کہ الکوحل حرام ہے۔ کوئی حرام نہیں ہے۔ وہ واقعی نہیں لکھا۔ لیکن ہر وہ چیز حرام ہے اس کا نام الکوحل ہو یا کچھ اور ہو جو نشہ پیدا کرتی ہے۔ نشہ حرام ہے نہ کہ کوئی مادہ۔ تو نشے کے اعتبار سے ہومیو پیتھی دوائی جو دوا ہو باقاعدہ۔ اس سے کوئی نشہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ نشہ پیدا کرنے سے پہلے یہ آدمی کو مار دے گی۔ اتنی دوا جو ہومیو پیتھی کی ہم استعمال کرتے ہیں بعض دفعہ اوور ڈوز تھوڑی سی بھی کریں تو نقصان پہنچتا ہے۔ کوئی آدمی بھی دوا سے ناجائز فائدہ اٹھا ہی نہیں سکتا۔ اور دوسرے یہ کہ یہ خشک ہو کر اتنا کم ہو جاتا ہے۔ اگر آپ گولیوں میں دیں یا لیکوئڈ میں بھی دیں تو ایک قطرہ ایک پیالی میں جا کر وہ گھڑا بھی پی جائے تو اس سے نشہ نہیں ہو سکتا۔ ناممکن ہے کیونکہ اس کی پرسنٹیج Ultimately سو قطروں میں ایک بھی نہیں ہوتی بلکہ جب آپ پیالی یا گلاس میں ڈالتے ہیں تو ایک بٹا دس ہزار کے قریب بن جاتی ہے۔ تو دس ہزار گلاس پئیں تو ایک قطرے کا نشہ آئے گا۔ اس لئے صرف وہ جو شکی لوگ ہیں ان کے توہمات ہیں اس میں کوئی حرمت کا پہلو باقی نہیں رہتا۔ پھر جب وہ خشک ہو جائے گولیوں میں تو اس میں تو نشان بھی باقی نہیں رہتا۔ وہ تو اگر ساری دنیا کا میٹھا اگر آدمی کھالے' اس دوائی کا بنا ہوا تو بھی نشہ نہیں آئے گا۔ شوگر ہو جائے گی ٹھیک ہے۔ مگر کھا ہی نہیں سکتے ناممکن ہے۔

میں بتا رہا تھا کہ گولیاں بنا کر ان کو مہیا کرنے کا انتظام کرنا پھر ان کو یہ مشورہ دینا کہ کونسا الکوحل آپ استعمال کریں اور کیا کیا احتیاطیں اس کی ضروری ہیں۔ دوا کو پوٹنٹائز کرنے کے لئے شیشے کی شیشیاں ہونی چاہئیں نہ کہ پلاسٹک کی۔ اور پھر ان کو دھوپ نہ لگے۔ دھوپ کی Radiation سے دوا کچھ خراب ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر اس کو بغیر دھوپ کے رکھا جائے تو پھر' مثلاً کینٹ ہیں وہ کہتے ہیں کہ سو سال میں بھی خراب نہیں ہوتی۔ میں نے استعمال کر کے دیکھی ہیں دوائیں۔ پرانی گولیاں پڑی تھیں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی۔ انہوں نے نہ جانے کس زمانے میں خریدی ہوئی تھیں۔ اور وہ بالکل ٹھیک ٹھاک کام کرتی تھیں۔ تو دوا خراب نہیں ہوتی۔

پھر پوٹنسی کے متعلق' مینو فیکچرنگ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈسپوزل یہ دو اہم چیزیں ہیں- ان کے متعلق پوری ہدایتیں دے کر پھر ہمارا کام مکمل ہو جائے گا- ڈبے بنانے ہیں- ان کو شیشیاں منتخب کر کے خرید کے دینی ہیں- جس سے کم سے کم قیمت پر احمدیوں کو اچھی دوائیں دستیاب ہو جائیں- اور ان کو بڑھانے کا اور ان کے دیگر استعمال کے طریقے آجائیں یہ ہمارا پروگرام ہے- اس کے لئے ایک ٹیم چاہئے ہوگی ڈاکٹر صاحب! جو آپ کے ساتھ مل کر یہ سٹاک تیار کرے پھر اس کی جو کم سے کم قیمت بنے گی وہی وصول کریں گے کوئی منافع بخش کاروبار نہیں ہے اس کے بعد لوگوں میں تقسیم کر دیں گے- باقی وہ آپ ہی بناتے رہیں ایک خاتون نے سوال کیا کہ زیادہ گرمی سے ان پر کیا اثر ہوتا ہے؟ حضرت صاحب نے فرمایا ربوہ میں 140 یا اس سے بھی اوپر ٹمپریچر ہو جاتا ہے- اس سے تو خراب نہیں ہوئیں- صرف یہ تھا کہ لیکوئڈ' اگر کارک ٹائٹ بھی کیا ہو تو اتنے ٹمپریچر کے اوپر وہ اڑ جاتا ہے- اس لئے وقتاً فوقتاً یا تازہ کرنا پڑتا تھا- یا اور دوائیاں منگوانا پڑتی تھیں- ایک دفعہ اگر شیشی خشک ہو جائے تو صرف اس کو نہیں بڑھانا چاہئے- لیکن اس میں اگر ایک قطرہ بھی رہا ہو تو اس کو ایک دفعہ دوبارہ بھر کر دو جھٹکے دے دیں تو وہ دوا ایک درجہ اونچا ہو جائے گی- 30 کی 31 اور 200 کی 201 لیکن عملاً اس کے استعمال میں کوئی فرق نہیں پڑتا- چھوٹی پوٹنسیاں بھی کام کر رہی ہیں بڑی بھی کام کر رہی ہیں 30 سے 40 بھی ہو جائے تو کوئی فرق نہیں پڑتا-

ایک خاتون نے پوچھا کہ خوشبو وغیرہ کا اس پر کیا اثر ہوتا ہے؟ حضرت صاحب نے فرمایا اگر خوشبو سے دوائیاں ختم ہو جاتیں تو مجھ پر بھی ہومیو پیتھک دوا اثر نہ کرتی- حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کو بے حد خوشبو کا شوق تھا- اور ہومیو پیتھک دوائیوں کا بھی تھا- تو ہر وقت خوشبو پھیلتی رہتی تھی دفتر میں- اس سے کوئی اثر نہیں پڑتا تھا- لیکن یہ احتیاط ضروری ہے- کہ فوری طور پر خوشبو کا سپرے نہ کیا جائے- کیونکہ اس کا بھی کوئی نہ کوئی اثر ہوتا ہوگا- لیکن چونکہ وہ پوٹنٹائز نہیں ہوتا اس لئے بہت معمولی ہوگا بہرحال- احتیاط یہ بہتر ہے کہ کھانے سے ایک گھنٹہ یا آدھ گھنٹہ پہلے یا دو گھنٹے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد خالی پیٹ اگر ہو' نہار منہ' زیادہ اچھا اثر دکھاتی ہے- اور منہ صاف ہو عام طریقے پر- منہ کے اندر جو کچھ پڑا ہوتا ہے وہ اس قدر زیادہ ہے کہ ہومیو پیتھک دوائی سے کروڑوں گنا زیادہ ہوتا ہے اس لئے اس کے بعد بھی اثر دکھاتی ہے تو وہم کی ضرورت نہیں ہے-

لیکن کھانا منہ میں نہ ہو اس وقت- خوشبو کا کچھ اثر ہے فوری طور پر یہ بات ٹھیک ہے- بند شیشیاں رکھنی چاہئیں- خوشبو جو فضا میں موجود ہے وہ دوا پر اثر ڈال سکتی ہے آہستہ آہستہ- اس کو جذب کر کے کچھ اور اثرات پیدا کر سکتی ہے-

ٹوتھ پیسٹ کے بارے میں سوال کرنے پر حضرت صاحب نے فرمایا ٹوتھ پیسٹ کے بعد آپ چاہے جتنی کلیاں کر لیں کچھ نہ کچھ ٹوتھ پیسٹ ضرور منہ میں رہتی ہے کہ آپ کی دوائی سے بعض دفعہ کروڑوں گنا زیادہ ہوتی ہے- جتنا دوا کا اصل مادہ موجود ہے- اس لئے جو پوٹنٹائز شکل میں دوا ہے وہ اصل ہے ہی نہیں وہ تو میٹھا ہے- ایسی صورت میں بہتر یہی ہوتا ہے کہ اگر خطرہ ہو کہ منہ میں کچھ اور مادہ موجود ہے تو گولی زیادہ چوس لیں کچھ نہ کچھ اس کا جو حصہ ڈائریکٹ جذب ہوتا ہے وہ اثر دکھاتا ہے- تین چار گولیاں اگر آپ عام طور پر کھاتے ہیں تو دس پندرہ کر لیں بیس کر لیں-

شیشیاں دھونے کے بارہ میں فرمایا دھوکے خطرہ تو رہتا ہے میں تو اس کو اس طرح استعمال کیا کرتا تھا کہ دھو کے اچھی طرح خشک کیا کپڑے سے اس کے بعد دھوپ میں رکھ دیں- چونکہ دھوپ دواؤں کے اثر کو مٹا دیتی ہے اس کے بعد وہ ٹھیک ہوتی تھیں یعنی میرا خیال ہے کہ ٹھیک ہوتی تھیں- کوئی خاص اس کی قابل ذکر بات میرے سامنے نہیں آئی- کہ اس نے کام نہ کیا ہو- لیکن خالی دھو لیا اور بند کر دیا- اس میں تو بہت اثر باقی رہ جاتا ہے-

ایک خاتون کے سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا وکس Vicks بہت مضر ہے- اس میں یہ کیمفر (کافور) ڈالتے ہیں- اور کیمفر بہت سی ہومیو پیتھک دواؤں کا اینٹی ڈوٹ ہے- اور کئی دفعہ' بارہا میرا تجربہ ہوا ہے- کہ بچوں کو دوا دی- تو دو تین دن تک کوئی فائدہ نہیں ہوا مائیں پھر لاتی رہیں بچوں کو- تو پتہ چلا کہ وکس لگا دیا کرتی تھیں ساتھ- یا پیاز لٹکا دیتی تھیں سامنے- اس میں جو بھی تیز بدبوئیں ہیں وہ اثر رکھتی ہیں اینٹی ڈوٹ والا- وہ بہرحال استعمال نہیں کرنی چاہئیں- کیمفر کا فائدہ کوئی بھی نہیں ہے- نزلہ وغیرہ میں- اس کے متعلق ریسرچ شائع ہو چکی ہے- بڑے اونچے پیمانے پر ریسرچ ہوئی ہے- وہ کہتے ہیں وکس میں جو عنصر ہے کیمفر کا اور جو اور دوائیں ڈالی گئی ہیں اس کا کوڑی کا بھی اثر نہیں ہے نزلہ پیدا کرنے والے عوامل پر- بالکل بے تعلق ہے- صرف ایک سینسیشن Sensation کا احساس ہوتا ہے لوگ سمجھتے ہیں کہ ٹھیک ہو گئے- یا لبریکیشن ہو جاتی ہے- اس سے کچھ فرق پڑ جاتا ہوگا- وہ بے کار ہے بالکل-

اب انہوں نے ایک اور چیز بنائی ہے جس میں کلوروفل ہوتا ہے- وہ اچھی چیز ہے اس کا کوئی نقصان نہیں ہے- اس کو میں نے دیکھا تھا اس میں کیمفر نہیں ہے- وکس والوں سے مجھے کوئی دشمنی نہیں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہومیو پیتھی دوا والے اس کو استعمال نہ کریں-

ایک سوال کیا گیا کہ میرے پاس پائیرو جینم ہے اور تھوڑی دیر کے بعد ہم کو دوسری بھی چاہئے- دونوں کو مکس کرنے کے لئے اس کے اندر سلفر ڈال دیں تو کیا وہ ٹھیک رہے گا-

حضرت صاحب نے فرمایا- بہتر یہی ہے کہ اصل دوائیں الگ الگ رکھا کریں اور استعمال کے قریب ان کو اکٹھا کر دیا کریں اگر چند دن کے اندر ختم کرنی ہوں تو بے شک ان کو گولیوں میں ملا لیں لیکن مستقل ملا کر نہیں رکھنی چاہئیں- اور سلفر پائیرو جینم کی Liquid شیشیاں الگ الگ رکھنی چاہئیں- اور بسا اوقات آپ کو صرف سلفر کی ضرورت پڑتی ہے بعض دفعہ صرف پائیرو جینم کی ضرورت پڑتی ہے- اس وقت مکسچر جو ہیں وہ مشکل ڈالتے ہیں-

ایک وبا کے دوران مکسچر بنا کے یا چند دن کے لئے ضرورت پڑتی ہے تو ملا کر رکھی ہیں ان سے اللہ کے فضل سے فائدہ پہنچتا رہا ہے- بلکہ بعض دفعہ تو لمبے عرصے کی گولیاں مثلاً Colic کا ہومیو پیتھک میں وقف جدید میں جو نسخہ بنایا تھا اس کو معلمین بڑی بڑی شیشیوں میں بنا کر اپنے ساتھ لے گئے تھے- ان کی جو رپورٹیں تھیں وہ بڑی حوصلہ افزا تھیں- کافی لمبا عرصہ تک وہ اس کو استعمال کرتے رہے ہیں- لیکن کوئی منفی اثر نہیں ہوا-

لیکن بعض دوائیں جو انٹی ڈوٹل ہوں یا ایگری نہ کرتی ہوں وہ کچھ نہ کچھ اثر ڈالتی ہیں اس لئے احتیاط کرنی بہتر ہے بہرحال- تازہ ضرورت کا مکسچر بنایا جائے تو بہت بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ لمبے عرصے کے لئے مکسچر بنا کر رکھ لئے جائیں اور وہ ہم گولیوں میں صرف بناتے تھے- لیکوئڈ نہیں بنا کے دیتے تھے کبھی- گولیوں میں بنا کے دیدیا اور مکسچر بنا کے الگ الگ دے دیا کہ جس طرح چاہیں استعمال کریں-

راجہ صاحب کا جو کیوریٹو سسٹم بنا ہوا ہے اس میں لیکوئڈ بنائی ہوئی ہیں انہوں نے- ان کا یہ خیال ہے کہ یہ بہت موثر ہیں- مگر ان کا خیال میں نے اس لئے کہا ہے کہ کوئی اشتہار نہ سمجھے- مجھے بھی بھیجا ہے انہوں نے تحفتہ" لیکن میں تو اس کے قریب بھی نہیں پھٹکتا جس کا مجھے پتہ نہ ہو کہ کیا چیز ہے- کوئی مکسچر بنا بنایا ہے کہ ایمرجنسی میں ضرورت ہوگی یا فلاں ضرورت ہوگی- مجھے کیا پتہ کہ درست بھی ہے یا نہیں- یا اس کے بعد کون سی دوا کام کرے گی کون سی نہیں کرے گی- بڑی خطرناک بات ہے اس پہلو سے- اس لئے اپنے اوپر تو میں کبھی بھی نامعلوم مکسچر استعمال نہیں کرتا- اگر فارمولا دیا ہو تو پھر دیکھ سکتے ہیں-

اس طرح ہم وباؤں میں دیا کرتے تھے- ہیضہ وغیرہ یا سیلابوں کے دنوں میں استعمال کرنی پڑتی تھی- تو اتنی زیادہ تو دوا ہوتی نہیں تھی کہ ڈھیروں ساتھ لے لیں- ان کو میں کہا کرتا تھا کہ بڑا برتن لے لیں اس میں اچھا تازہ پانی جس میں کوئی ملاوٹ نہ ہو اس میں 50-60 یا سو گولیاں مٹھی بھر کے گھول دیں- اور وہ گھونٹ گھونٹ پلائیں تو اسی طرح اثر کرے گی- کوئی اس میں فرق نہیں پڑتا- یا لیکوئیڈ کے قطرے ملا لیں-

اس کے بعد حضرت صاحب نے فیملی پر سکرائبر کے بارے میں دریافت فرمایا-

حضرت صاحب نے فرمایا ایک کارڈ سے بات شروع ہوئی تھی- میں نے دیکھا تو وہ پورا موثر نہیں تھا بہت سی خامیاں تھیں اس میں اب یہ پر سکرائبر کی ایک جلد بنی ہے ابھی- اور ابھی اس میں وہ دوائیں جو ہم نے تقسیم نہیں کیں وہ شامل نہیں- اور کچھ دوائیں جو ابھی پڑھائی نہیں وہ شامل نہیں ہوئیں- تو ایک دفعہ تو یہ پھول کر چار بڑی جلدیں بن جائے گا- لیکن اس کے بعد ہمارا اصل کام شروع ہوگا- پھر مجھے خود بیٹھ کر اس پر محنت کرنا ہوگی- کہ زائد مواد کو کاٹا جائے ضروری چیزوں کو رکھا جائے- Reorganize کیا جائے- اور پھر یہ 1/4 سے بھی کم رہ جائے گا- آخری شکل میں- اب تو مثلاً سلیشیا کے لئے لکھا ہے تفصیل سے کہ نزلہ میں یہ کام کرتی ہے اس سے ملتا جلتا کام اگر 50 دواؤں میں ہے تو سارے کا سارا یہاں نزلہ کے نیچے اکٹھا ہو جائے گا- اور ہر نزلہ کے لئے اس کی تفصیل ضروری نہیں ہے- اور بعض دفعہ تو ہم یہ لکھ سکتے ہیں- یہ علامت آگے دواؤں کے نام اکٹھی کئی دوائیں- اس سے اللہ نے چاہا تو سائز میں بہت کمی آجائے گی- لیکن اتنی کمی نہیں کرنی کہ وہ ٹھیک نہ کر سکے- اب ضرورت یہ ہے کہ میرا ڈاک کا کام بہت بڑھ گیا ہے- اور پھر دوائیں بتانے کا طریقہ بھی ان کو نہیں آتا- ایک دو علامتیں لکھ دیتے ہیں کہ جیسے ایلو پیتھک ڈاکٹر ہے- اس کو بتا دیا کہ پیٹ میں درد ہے فلاں جگہ تکلیف ہے- تو اس کی الگ الگ دوا ہوگی- یہاں بیٹھے اس کی سمجھ ہی نہیں آسکتی- اس لئے جو تجربے سے بعض اندازے ہوتے ہیں لوگ اس طرح لکھتے ہیں- ہم دوا تو تجویز کر دیتے ہیں- لیکن اب اس کی بھی طاقت نہیں ہے- ہمارا عملہ تو ہاتھ دھو بیٹھا ہے اس کام سے-

اس لئے ضروری ہے کہ پر سکرائبر بنایا جائے اور ہر ایک کو بھیج دیا جائے- تمام دنیا میں Available کر دیا جائے اور پھر ہر ایک اپنی بیماری کا علاج خود کرے اس سے بہتر اور کوئی علاج نہیں- ڈاکٹر کی ضرورت ہی نہیں رہے گی ہر شخص دیکھے اپنی بیماری اور اس کو پڑھ کر، جتنی علامتیں اس کو اپنی پتہ ہیں اور کسی کو نہیں پتہ اور نہ ڈاکٹر کے پاس اتنا وقت ہوتا ہے اور نہ وہ بتا سکتا ہے ڈاکٹر کو کہ میری یہ علامتیں ہیں- اور ہم نے تو سب ضروری علامتیں مہیا کر دی ہیں اس میں اس لئے ہر مریض خود پڑھے گا- اپنا علاج- اور جو ڈاکٹر صاحب ہیں وہ چند کاپیاں رکھ لیں جو مریض آتا ہے اس کو کتاب دے دی کہ فلاں صفحے پر دیکھ کر بتاؤ کہ تمہیں کیا دوائی دوں-

یہ جو ہے نا Generalisation یہ اچھا طریق نہیں ہے- ایک دو تجربوں کو جنرلائز کر دیا کہ ہر جگہ یوں ہی ہوگا- کافی کا براہ راست تعلق ہے جیل سیمیئم سے بھی نکس وامیکا سے بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اگنیشیا سے بھی۔ ان سے نمایاں ہے۔ کیونکہ یہ تینوں چیزیں کافی والے اعصاب کے اثر کا توڑ ہیں۔ اس لئے اگر کوئی Sensitive شخص ہو جس کو کافی کا زیادہ شوق ہو تو اس کو کافی کی اعصابی تکلیفوں کے لئے اگنیشیا علاج ہے اور نکس وامیکا ایسی چیزیں جو نیند اڑانے والی ہیں چائے کافی وغیرہ ان میں بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔ جیل سیمیئم کا بھی اسی سے تعلق ہے۔ صرف ایک دوا کافی نہیں ہے تحقیق کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً نکس وامیکا' سلفر کا صرف جلد کی خارش وغیرہ ظاہر ہونے والی بیماریوں کا انٹی ڈوٹ ہے۔ اب یہ تجربہ لمبے عرصے میں 50-100 سال میں ڈاکٹروں نے محسوس کیا ہے پھر اسے واضح کر کے لکھ دیا ہے۔ لیکن کافی کے متعلق نتیجہ نکال لینا کہ ایک مریض کی نیند اڑ گئی' نیند آگئی اس کو دوبارہ' یہ کافی نہیں ہے۔ کیونکہ جب تک باقی علامتوں کا پتہ نہ چلے جیل سیمیئم کی باقی علامتوں پر کافی نے کیا اثر دکھایا تھا اس وقت تک ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ نکس وامیکا اس لئے تجویز کرتے ہیں کہ وہ سلفر کے گہرے اثرات کا انٹی ڈوٹ نہیں کرتا۔ سلفر جلد پر جو بیماری پھینکتا ہے اس کو نکس وامیکا انٹی ڈوٹ کرتا ہے۔ اس لئے محفوظ ہے سلفر کے ساتھ بے شک کھائیں اچھا کمبی نیشن ہے اس کا کوئی نقصان نہیں۔

سلیشیا SILICEA پھر فرمایا اب سلیشیا شروع کرنی ہے آج۔

سلیشیا میں سب سے پہلے تو میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ الفضل سلیشیا کا معاون بنا ہوا ہے بڑا زبردست۔ اور یہ بات اس کے بالکل برعکس ہے جو میں نے کلاس میں سلیشیا کے ذکر میں کی تھی۔ میں نے کہا تھا کہ اب تک چھ ایسے کیسز ہیں جن کے بارے میں مجھے یقینی علم ہے کہ سو فیصدی ان میں مریضوں کو اللہ کے فضل سے شفا ہو گئی ہے۔ لیکن ڈاکٹری میں چھ مثالوں پر دعویٰ کر بیٹھنا یہ جائز نہیں ہے۔ اور کئی قسم کی اور بیماریاں 'اس کی قسمیں ہو سکتی ہیں 'ایڈز کی' مختلف علاقوں کے اوپر مختلف اثرات ہو سکتے ہیں۔ اس لئے جب تک ہم وسیع پیمانے پر ساری دنیا میں تجربہ نہ کر لیں اس وقت تک ہمارا یہ اعلان کرنا جائز نہیں ہے۔ کہ سلیشیا دریافت ہو گئی ہے ایڈز کی بیماری میں۔ اور بالکل اس کے برعکس الفضل میں یہ اعلان لگ گیا ہے کہ سلیشیا ایڈز کے مریضوں میں سو فیصدی کامیاب ہو گئی ہے۔ میں حیران رہ گیا کہ جس طرح کوئی عطائی اعلان کرتا ہے تاکہ ہماری دوائی بہت کامیاب ہو گئی۔ یہ ریسرچ کے خلاف ہے۔ اور پھر میری طرف منسوب ہو کر یہ اعلان کرنا بہت بڑی غلطی ہے۔ کیونکہ دنیا اس سے غلط نتیجہ نکالے گی۔ یا نقصان اٹھائے گی تو ذمہ داری مجھ پر آجاتی ہے۔ اس لئے الفضل کو فوری طور پر اس کی تردید کرنی چاہئے اور معافی مانگنی چاہئے قارئین سے اور تحقیق کرنے والوں سے کہ یہ غلط طریقہ ہے۔ حالانکہ میں نے یہ کہا ہی نہیں۔ آپ سب کو یاد ہو گا میں نے یہی کہا تھا کہ اب تک چھ کیسز میں خدا کے فضل سے ان کو بالکل شفا ہو گئی ہے۔ لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہمیں ایڈز کا علاج مل گیا ہے۔ جب تک وسیع پیمانے پر مختلف ممالک میں مختلف حالات میں ایڈز کی مختلف سٹیجز پر اس کے تجربے نہ کریں اس وقت تک ہم کوئی نتیجہ نہیں نکال سکتے۔ اس سلسلے میں افریقن ممالک کے رابطے کے ساتھ بعض جگہ ریسرچ شروع کی ہے۔ ایک جگہ باقاعدہ ہمارے احمدی ایلوپیتھک ڈاکٹرز نے جن کے انسٹی ٹیوٹس ہیں' ایڈز کے سپیشلسٹ' ان سے رابطہ رکھ کر علاج کی رپورٹ ابھی تک دے دی ہے۔ اس میں یہ ہے کہ جتنے کیسز کو دی گئی تھی اس میں سے دو کے متعلق میڈیکلی سرٹیفکیٹ مل گیا ہے کہ اس میں کوئی نشان بھی باقی نہیں رہا۔ اور باقی جو مریض تھے ان کی حالت بہتری کی طرف مائل ہے۔ عمومی حالت ہم کہہ سکتے ہیں۔ لیکن ٹیکنیکلی میڈیکلی یہ ڈیکلیئر کرنا کہ ان کی ایڈز ختم ہو گئی ہے یا بالکل بے اثر ہو گئی ہے۔ یہ ابھی جلدی ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے ایک نئے احمدی دوست ہیں جو ایک ملک میں اپوزیشن کے لیڈر ہیں وہ عیسائیت سے احمدی ہوئے ہیں۔ اور بڑی جلدی اخلاص میں ترقی کر رہے ہیں۔ یہ انٹرنیشنل نام رکھتے ہیں سپیشلائزیشن میں ایڈز وغیرہ میں۔ چائنا جو انٹرنیشنل وفد گیا تھا' وہاں چائنا میں چائنیز ہیلتھ کا ایڈز پر اثر نوٹ کرنے کے لئے یہ اس کے ممبر تھے۔ ان سے میں نے تفصیلی بات کی ہے اور وہ چونکہ بہت قابل ڈاکٹر ہیں۔ ان کو پتہ ہے کہ ریکارڈ کس طرح رکھے جاتے ہیں۔ اس کا تمام ریکارڈ رکھا جائے گا تجربہ کرنے کے لئے۔ دو گروپس بنائے جائیں گے۔ ایک پر شروع سے ہی ہومیو پیتھک کا تجربہ ہو گا۔ دوسرے پر کوئی دوا نہ دی جائے گی۔

بلکہ تین بننے چاہئیں۔ ایک کنوشنل دواؤں کا اور ایک کچھ عرصہ کے لئے بے دوا صرف عام صحت کا خیال رکھنا۔ پھر ان کے لئے میٹریل سامنے آئیں گے۔ معین طور پر اعداد و شمار سے وہ جب میں سمجھوں گا کہ کافی ہو گئے۔ پھر میں دوں گا ریلیز کرنے کے لئے بے شک الفضل پھر جو مرضی ہے اس پر عنوان لگا دے۔ لیکن الفضل کے حوالے سے میں باقی سب اخباروں کو دنیا کے احمدیوں کو متنبہ کرتا ہوں کہ ایسی اشتہار بازی نہیں کرنی چاہئے گویا کہ عظیم الشان ایک علاج ڈسچارج ہو گیا۔ اور سائنٹفکلی اس کا کوئی ثبوت نہ ہو۔ کچی باتیں ہیں۔ اور یہاں بھی میں یہ چاہتا ہوں کہ کہا جائے کہ اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوا۔ یہ ضروری ہے کہ اللہ کے فضل کا فیکٹر بھی سامنے رکھا جائے۔

اور یہ جو چھ کیسز ہیں ان میں ابھی تک یہ نہیں کہا جا سکتا کہ محض دوا تھی یا دعا بھی ساتھ کی گئی اس کا بھی اپنا ایک اثر تھا اور اس کا کتنا حصہ ہے۔ اگر عام دوا ہو تو وہ گناہ گار یا بے گناہ کو سامنے لاتی ہی نہیں وہ اثر کرتی ہے کیونکہ خدا نے اس کے اندر تاثیر مستقل ہر انسان کے لئے رکھ دی ہے۔ لیکن بعض دفعہ دوا میں تاثیر پیدا ہوتی ہے کسی مریض کی دعا کے نتیجہ میں۔ تو وہ پہلو' چونکہ ہر احمدی ڈاکٹر دعا کرتا ہے۔ اس لئے ایسا پہلو ہے جو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ جب تک عام استعمال میں نہ آئیں چیزیں۔ اور وہ جو عام طور پر دعا کے عادی نہیں' یقین نہیں رکھتے ان کے استعمال میں بھی جب تک فائدہ نہ دکھائے اس وقت تک ابھی ہم بہت جلدی خوش ہو جانے والے ہوں گے اگر ہم کہہ دیں کہ ہاں سب کچھ ٹھیک ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کفار کی یہ علامت ہے کہ وہ چھوٹی سی بات پر اچھل پڑتے ہیں۔ اور بہت خوش ہو جاتے ہیں۔ اور چھوٹی سی مایوسی پہ سب کچھ ہار بیٹھتے ہیں۔ ناشکرے ہو جاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہو جاتے ہیں۔ یا چھوٹی سی بات پہ فخر کرنے لگ جاتے ہیں۔ چھوٹی سی بات پر مایوس ہو جانے والے اور ناشکرے ہو جانے والے۔ تو یہ دونوں صفات جو ایک دوسرے کے برعکس ہیں لیکن ایک ہی بنیاد ہے۔ یہ ان کے اندر پائی جاتی ہیں۔ چھوٹی سی بات پر بہت خوش ہو جانا چھوٹی سی ٹھوکر پہ گر پڑنا اور ہمت ہار دینا۔ یہ بظاہر دو الگ الگ قسم کی چیزیں ہیں۔ مگر حقیقت ہے کہ بالکل ایک ہی مزاج کے دو حصے ہیں۔ جو چھوٹی بات پہ خوش نہ ہو۔ اور حوصلہ رکھتا ہو۔ وہ بڑے غم میں بھی حوصلہ رکھتا ہے۔

سلیشیا کی علامات بہت لمبا عرصہ محنت کرنی پڑی ہے تب اس کی سمجھ آئی ہے۔ سب دواؤں سے آہستہ پروونگ ہوئی ہے سلیشیا کی۔ کیونکہ یہ گہرے اثرات رکھتی ہے جسم میں تبدیلیاں پیدا کرتی ہے۔ جو وقت لیتی ہیں اس لئے سلیشیا کی جو پروونگ ہے اس سے ایک بات پتہ چلی کہ بہت گہرا اثر رکھنے والی بہت لانگ ایکٹنگ دوائی ہے۔ سیلیکون جو بہت عام جزو ہے ہماری زمین کا اس سے بنائی گئی ہے۔ اور جن لوگوں نے بچپن میں کام کیا ہے تجربے سے بھی اس کی بہت سی علامتیں ملی ہیں اور موٹا موٹا تعارف اس کا میں پہلے کئی بار کرا چکا ہوں اب بھی وہیں سے شروع کرتا ہوں۔

جسم کے اندر کوئی بھی بیرونی مادہ آجائے تو اس کو سلیشیا برداشت نہیں کر سکتی۔ کسی قسم کا مادہ ہو۔ بیرونی ہو۔ اس لئے انفیکشن کی اگر دوا ہے تو اس لئے ہے کہ جراثیم کام کر رہے ہیں۔ اور ان کے خلاف یہ رد عمل دکھاتی ہے۔ مگر یہ بحث ہے کہ کیا ہر جرثومہ کے خلاف ہر صورت میں ہر پوٹنسی کام کرے گی یا فرق پڑے گا۔ اگر آپ یہ سمجھ لیں کہ ہمیں فارمولا پتہ چل گیا۔ جس مریض کو بھی انفیکشن ہو اسے سلیشیا دیا چھٹی ہوئی۔ تو یہ غلط فہمی ہے۔ بعض جگہ اس کا رد عمل اکیلا کافی ہوتا ہی نہیں۔ ورنہ تو ساری بیماریوں کا یہ ایک ہی علاج بن جائے۔ اب ٹائیفائیڈ کا مریض ہے اس کو اکثر اوقات سلیشیا کوڑی کا بھی اثر نہیں کرے گی۔ بعض کیسز میں بہت زیادہ سلفر اور پائیروجینم اثر دکھاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ سلیشیا ایک احساس پیدا کرتی ہے جسم میں دفاع کا اور یہی اس کا کام ہے کہ جسم کو یہ پیغام دے کہ کوئی غیر جسمی مادے' جاندار ہوں یا بے جان ہوں تمہارے اندر داخل ہیں۔ اور فلاں جگہ موجود ہیں۔ اس کے نتیجے میں جسم رد عمل کر کے اس کا علاج خود کرتا ہے۔ لیکن سلیشیا میں یہ صلاحیت نہیں ہے کہ اس کی تعین کرے معین طور پر کہ کس قسم کا حملہ ہے اور کس نوعیت کی انٹی باڈی اس پر کام آسکتی ہے۔ اس لئے عمومی بیداری پیدا ہو جاتی ہے اس کا ٹی سیل سے تعلق ہے اور کئی نظام ہیں جن سے تعلق ہے۔ آر این اے پیغام دیتی ہے اس کے ساتھ گہرا تعلق ہے اس لئے جسم کا نظام بہت ہی Complicated ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے نظام کو محض عطائی ہاتھوں میں کھیلنے نہیں دیتا۔ اس کے لئے لمبی محنت لمبا غور و فکر اور ہر مرض کی نوعیت کو سمجھ کر اس کے مطابق دوا کی تلاش۔ کائنات میں ایک ایسا نظام جاری ہے جس پہ کوئی دوا اثر نہیں کر سکتی۔ کیونکہ بعض اوقات ایک دوا اثر دکھا بھی دے تو بیماریاں Evolve ہو جاتی ہیں۔ ان میں ان دواؤں کے دفاع کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ روزمرہ مریضوں میں آپ نے دیکھا ہے۔ اور ایڈز کے متعلق بھی یہ خطرہ موجود ہے کہ ہو سکتا ہے شروع میں سلیشیا اس کے اوپر قابو پا لے اور بعد میں ایڈز کا وائرس اس طرح Evolve ہو کہ خالی سلیشیا کا اثر اس کو دور نہ کر سکے۔ یہ سب احتمالات ہیں جو میں بتا رہا ہوں۔

سلیشیا عموماً انفیکشن میں جیسا کہ پھوڑے پھنسیاں پیپ کا مادہ کہیں پیدا ہو رہا ہو۔ کیل داخل ہو جائے۔ کوئی اور چیز کھائی جائے۔ مچھلی کا کانٹا پھنس جائے گلے میں گولی لگی ہو کسی کو اور کہیں بیٹھ گئی ہو۔ اس قسم کی چیزوں میں سلیشیا بہترین کام کرتی ہے۔ لیکن اس کے دو طرح کے اثرات ہیں۔ اگر چھوٹی طاقت میں دی جائے تو کچھ عرصہ لمبا کام کر کے آہستہ آہستہ اس جگہ معروف دوا کو (خون کا جو دباؤ ہے) اس کو استعمال کر کے بہت جلدی پیپ بنائے گی نسبتاً۔ آہستہ اثر کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ پھوڑے کو بالکل اس طرح ٹھیک کرے گی جس طرح بغیر دوائی کے ٹھیک ہوتا ہے۔ مطلب یہ نہیں کہ آج دوائی دی اور کل پھوڑا پھوٹ گیا۔ بیماری کا اپنا ایک کورس ہے جو اس نے مکمل کرنا ہے۔ بعض دواؤں کی مدد سے وہ تیزی سے مکمل ہوتا ہے بعض دواؤں کے عمل سے نسبتاً کم اور اگر نہ دوائی دیں گے تو پھر وہ اپنا پورا کورس لے گی۔ تو پھوڑے پھنسیاں جو عام طور پر چند دن میں ہفتہ دس دن میں خود ہی پک کر تیار ہو جاتے ہیں۔ ان میں سلیشیا کی چھوٹی طاقت ان کو پکانے میں مدد ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور بڑی جلدی پکائے گی اور فائدہ یہ ہے کہ تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ اور سلیشیا کی جو پیپ ہے وہ Minimum بنتی ہے۔ جتنی ضرورت ہے اس سے زیادہ نہیں بنتی۔ اور اس کا سوراخ بھی معمولی سا بنتا ہے جو زیادہ بدنما دکھائی نہیں دیتا۔ تو عام استعمال میں سلیشیا کا یہ استعمال ہے۔

مچھلی کا کانٹا پھنس جائے' پیٹ میں کوئی چیز چلی جائے تو سلیشیا نکال لیتی ہے۔ Lodge کی ہوئی چیز ہو پرانی مثلاً گولی ہے۔ اندر داخل ہو گئی ہے۔ تو جہاں بھی ہے اس کو سیدھا باہر نکالتی ہے۔ یہ اس کی عجیب خاصیت ہے۔

اس کو غالباً الفضل نے بیان کر دیا ہو گا اس لئے کوئی ہرج نہیں۔

ڈاکٹر مبشر احمد نے خود یہ تجربہ بتایا کہ کسی مریض کی انتڑیوں میں سوئی پھنسی ہوئی تھی۔ اور اس کا آپریشن کرنا انہوں نے مناسب نہیں سمجھا۔ لیکن سلیشیا کا اثر سنا ہوا تھا۔ سلیشیا دی۔ کہتے ہیں کہ پیٹ سے سیدھا باہر کی طرف لائن لگائی ہے اس نے۔ اور کچھ عرصہ کے بعد سوئی کا سرا باہر آگیا۔ اور کہاں کہاں کیوں زخم پیدا نہیں کیا۔ کیوں پھاڑا نہیں۔ کچھ پتہ نہیں۔ لیکن نکل آئی سوئی۔ سیدھی باہر نکل آئی۔ بارہا تجربہ کیا ہے۔ شیشے کا ٹکڑا ٹیڑھا پھنسا ہوا ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ آپریشن نہیں ہو سکتا۔ یہ اس کو بڑے سلیقے کے ساتھ باہر کر دیتی ہے۔ ایک بیماری ہے جس میں جسم کے اندر ایک کیڑا لمبا سا چلا جاتا ہے۔ ہمارے سندھ میں ڈاکٹر نثار مورانی آجکل وہاں نوکوٹ میں ہوتے ہیں۔ ہمارے وقف جدید کے معلم تھے۔ اور یہ ایجاد پہلے ان کی تھی۔ وہاں بہت کیسز ہیں اس کے۔ پانی گندا ہے اور کیڑا اندر داخل ہو جاتا ہے۔ تو انہوں نے سلیشیا کا تجربہ کیا اور مجھے بتایا۔ اور پھر میں نے دوسرے مریضوں پر تجربہ کیا۔ بعض جگہ افریقہ میں۔ بعض دفعہ دوسری جگہوں پر دوہرایا اور بالکل ٹھیک نکلا۔

سلیشیا X6 دی جائے تو کیڑا جو نکلتا ہی نہیں بڑی مصیبت ہوتی ہے۔ اور اگر نکالتے ہوئے ٹوٹ جائے تو پھر اور بھی زیادہ خطرناک ہو کر بڑھ جاتا ہے۔ افریقہ میں اس کا علاج یوں کیا جاتا ہے کہ ایک کانٹا لے کر' بعض ماہر ہیں مرد عورتیں وہ اس کا سرا سا نگا کر کے اس کو لپیٹنا شروع کر دیتے ہیں اور لپیٹ کر اتنا لمبا ہے بعض اوقات کہ سینکڑوں گز کا ہو جاتا ہے تو ایک وقت میں نہیں لپیٹا جاتا۔ کچھ لپیٹا پھر اس کو بند کر کے چھوڑ گئے۔ پھر اگلے دن کام شروع کیا۔ اس طرح وہ لپیٹ لپیٹ کر نکالتے ہیں۔ اور اگر کہیں ٹوٹ گیا تو اور مشکل ہو جاتی ہے۔ لیکن سلیشیا پگھلا دیتی ہے۔ بالکل پانی بن جاتا ہے اور اس طرح سوراخ کر کے اس پانی کو نکال دے گی۔ کیا اثرات ہیں۔ کیسے وہ حکم دیتی ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے۔ لیکن جن جگہوں پر معین پیغام دیتی ہے وہ یہ جگہیں ہیں۔ مثلاً گولی وغیرہ' اور سوئی 'کانٹے' مچھلی کا کانٹا ٹیڑھا پھنس جاتا ہے۔ نہ اندر جاتا ہے نہ باہر آتا ہے۔ ایک دفعہ مجھ سے بھی ایسا ہو گیا تھا۔ تو سلیشیا X6 کھا کے میں سو گیا۔ کوئی بارہ بجے کے قریب آنکھ کھلی۔ دس گیارہ بجے سویا ہوں گا۔ ہلکی سی کھانسی اٹھی اور کانٹا باہر آگیا۔ اور پھر بچوں کو بھی میں نے بتایا کہ دیکھیں۔ اکثر اوقات اللہ کے فضل کے ساتھ اچھا کام کرتی ہے۔

ایک سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا اب پتہ نہیں کس قسم کا کیڑا دماغ میں ہے۔ سلیشیا بالعموم اس کا بیرونی رستہ خود بناتی ہے۔ بہت شاذ کیسز ایسے ہیں جہاں سلیشیا میں احتیاط کی ضرورت ہے۔ ایک مریض تھا یورپ میں ایک دفعہ اس میں گہری ٹوبر کولر علامتیں پائی جاتی تھیں اور بعض گلینڈز کے پیچھے' گلینڈز کے نیچے وہ مادے تھے۔ ان کو جب میں سلیشیا دیتا رہا ہوں تو ان کی لازماً" ڈرین کرنی پڑی ہے۔ کیونکہ وہ نیچے تھی اوپر دوسرے گلینڈز تھے۔ اور اس کے لئے وہاں خطرناک تھا۔ آپریشن کرتے وہ بھی خطرناک تھا۔ بہت احتیاط سے ان میں ڈرین کی ہے۔ لیکن وہ جو پکتا نہیں تھا۔ وہ سلیشیا سے پک گیا۔ کیونکہ یہ ٹوبر کولر مادے جو ہیں یہ بہت وقت لیتے ہیں۔ سالہا سال وہاں بیٹھے رہتے ہیں۔ تو ان کو احتیاط سے پکا دیا۔ اس کے بعد اللہ کے فضل سے ان کا کوئی بد اثر باقی نہیں رہا۔ سلیشیا ایسے موقعے پر احتیاط سے استعمال کرنی چاہئے۔ جہاں خون کی بڑی شریانوں کے ساتھ کوئی بیرونی چیز یا کوئی ایسا خطرناک مادہ باہر کا پڑا ہوا ہو جس کو اگر سلیشیا دیں گے تو وہ تھوڑی سی ٹیوب بناتی ہے زیادہ نہیں۔ ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ اگر بڑی شریان کے پاس ہو بالکل پاس ہو' تو ایکسرے کر کے چیک کر لینا چاہئے۔ تو خطرہ ہے کہ وہ شریان بھی نرم ہو کر پھٹ جائے ان کا تجربہ ہے میرے علم میں تو آج تک ایسا واقعہ نہیں ہوا۔ جن کو میں نے دی ہے ان میں کبھی کوئی ایسی بات نہیں ہوئی۔ مگر چھرّے اگر کسی جگہ چلے جائیں ایسے ایک کیس میں ایک جگہ تو میں نے نہیں چھیڑے۔ کیونکہ وہ زیادہ Deep Embeded آنکھ کے نیچے پھنسے ہوئے تھے۔ اس میں خطرہ تھا کہ خدانخواستہ آنکھ ہی ضائع نہ کر دے۔ لیکن بعض اور کیسز میں جہاں تھے تکلیف تھی' سلیشیا دی۔ آپ ہی آپ اکیلے اکیلے باہر نکلنا شروع ہو گئے۔ وہ کیا نظام ہے ہم نہیں سمجھتے مگر ہوتا ضرور ہے۔

ٹوبر کولر یعنی سل کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کینٹ نے خصوصیت سے وارننگ دی ہے کہ وہاں اونچی طاقت میں نہ دیں اب اونچی طاقت کے دو اثرات ہیں۔ ایک اثر تو یہ ہے کہ یہ دوا مادے کو سکیٹر دیتی ہے۔ خشک کر دیتی ہے اور کوئی چیز بنتی ہی نہیں۔ اونچی طاقت میں سلیشیا دیں تو وہ سکڑ جائے گا۔ سرخی کے ساتھ ساتھ جلد کے اوپر جھریاں سی پڑنے لگ جاتی ہیں۔ اور وہ سکڑ کے اندر ہی بند ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ یہ ٹیوب بناتی ہے۔ یہ فرق سمجھنا چاہئے کہ جب آپ کو پتہ نہ ہو کہ کہاں ہے۔ رسک لینا ہے یا نہیں لینا۔ یہ فیصلہ نظام خود کرتا ہے۔ سلیشیا براہ راست یہ فیصلہ نہیں کرتی۔ کیونکہ جہاں سل کے مادے ہوں وہ سکڑ کر بند ہو ہی نہیں سکتے وہاں سلیشیا CM ضرور نکلنے کا ہی آرڈر دے گی۔ اور چونکہ آرڈر سخت ہوتا ہے اور بہت طاقتور آرڈر ہوتا ہے۔ اس لئے ان مادوں کے گرد جتنی پیپ بننی چاہئے جتنی محنت جسم کو وہاں کرنی پڑے گی اس کے نتیجے میں خطرہ ہوتا ہے کہ جسم کا وہ حصہ متاثر ہو جائے کوئی آرٹری پھٹ جائے۔ لنگز کے اندر بلیڈنگ شروع ہو جائے۔ یہ ہے جو منع کیا ہے ڈاکٹر کینٹ نے۔ اور تفصیل تو یہ نہیں بتائی مگر یہ کہا ہے کہ سلیشیا یہ کرتی ہے۔ ہر جگہ سلیشیا کا یکساں اثر نہیں ہے بعض جگہ سکیٹر دیتی ہے مگر وہاں جہاں جسم فیصلہ کرتا ہے یعنی جسم کا نظام دفاع فیصلہ کرتا ہے کہ یہاں خشک کرنا ممکن ہے کہ نہیں وہاں خشک کر دیتی ہے اور X6 یا 30 بالعموم خشک کرنے کی بجائے باہر دھکیلنے کا مادہ رکھتی ہے لیکن حکم آہستہ ہے مضبوط نہیں ہے اتنا زیادہ۔ اس لئے خطرہ نہیں پیدا ہوتا۔ کچھ وقت لگتا ہے۔ مگر کینٹ کی آبزرویشن یہ ہے کہ سلیشیا اونچی طاقت میں بھی اور بہت چھوٹی طاقت میں بھی سل کے مریضوں کے لئے ایک ہی طرح خطرناک ہے اگر لازماً" استعمال کرنی پڑے تو 30 میں' یعنی نہ 6 میں کی جائے نہ بہت اونچی طاقت میں۔ مجھے اس کا تجربہ نہیں۔ میں نے تو ان کی بات آپ تک پہنچائی ہے۔

عام تجربہ یہی ہے کہ پھوڑے' وغیرہ میں بیرونی چیزیں داخل ہو گئی ہیں۔ ان میں اللہ کے فضل سے اچھی ہے۔

سلیشیا کا بعض چیزوں کے ساتھ تضاد ہے۔ ان کے ساتھ اکٹھی نہیں دی جاسکتی۔ ان میں مرکری کی ہر فارم ہر شکل سلیشیا سے ایک قسم کا تصادم رکھتی ہے۔ اس کے ساتھ کبھی نہیں دینی چاہئے۔ نہ مرکری سلیشیا سے پہلے دی جائے نہ سلیشیا سے بعد دی جائے۔ اور اگر دینی ہو تو بیچ میں ہیپر سلف ضرور داخل کی جائے۔ ہیپر سلف میں سلیشیا کی بہت علامتیں پائی جاتی ہیں۔ میں آپ کو پڑھا چکا ہوں ہیپر سلف۔ اس میں ذکر بھی کر چکا ہوں۔ اور یہ دونوں کے ساتھ موافقت رکھتی ہے۔ مرک سال کے ساتھ بھی اور سلیشیا سے بھی۔ اس لئے دونوں کے درمیان ایک پل بنانے کا کام دیتی ہے۔ مرکری سے سلیشیا میں منتقل ہونا ہو یا سلیشیا سے مرکری میں منتقل ہونا ہو تو بیچ میں ہیپر سلف ڈال دیں۔ بعض دفعہ سلیشیا سے ایسا اثر ظاہر ہوتا ہے کہ انسان کی توقع سے باہر ہوتا ہے۔ مثلاً ایک آدمی کے دانت میں اندر جڑوں میں انفیکشن موجود ہے پرانی۔ اس نے سلیشیا کھا لی کسی اور بیماری کے لئے اور اچانک جبڑے ہل گئے اور وہاں دانت ہلنے لگ گئے۔ تو وہ سلیشیا کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں میں نے ایک مریض کو دیا اس کو بہت تکلیف تھی اس کو میں نے کہا کہ ہیپر سلف کھا لو۔ یہ سلیشیا کا انٹی ڈوٹ بھی ہے اور مددگار بھی ہے تو ہیپر سلف سے فوراً دردوں کو آرام آگیا۔ لیکن Indication ہو گئی کہ وہاں کوئی ایسی بیماری موجود ہے مثلاً ہڈی میں انفیکشن وغیرہ۔ جس کو سلیشیا نے پوائنٹ آؤٹ کر دیا ہے کہ اس کو باہر نکالنا چاہئے۔ پھر انسان حسب ضرورت مریض کی ہمت کے مطابق اس کو دوا دے سکتا ہے۔

یہ عمومی باتیں ہیں باقی کل اللہ نے چاہا تو سلیشیا پھر شروع کر کے پھر اگلی دواؤں پر آئیں گے۔

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت حضرت صاحب کے منصوبہ

"کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلانات

(1) امانت یکصد یتامیٰ جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کیے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

(2) مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامی کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش' تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت' ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر30261 میں نور بی بی زوجہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-3/10 ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ 700 روپے۔ (2) طلائی وزنی 3 تولہ 4 ماشہ مالیتی۔/10966 روپے۔ زیورات نقرئی وزنی ایک سیر ایک پاؤ مالیتی۔/8000 روپے۔ (4) ایک راس بھینس میانہ مالیتی۔/15000 روپے۔ (5) سنگر مشین سلائی مالیتی۔/1000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/35666 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نور بی بی زوجہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک نمبر L/3-10 موڑا احمد پور سیال ضلع جھنگ
گواہ شد نمبر1 محمد ابراہیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 ادریس محمد اسحاق پسر موصیہ۔

مسل نمبر30262 میں نصرت جہاں زوجہ شاہد محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیورات طلائی 5 تولہ مالیتی۔/20000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/5000 روپے۔ کل جائیداد۔/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصرت جہاں A/20 B-II.S.C گلی نمبر2 سیٹھ کالونی اوکاڑہ گواہ شد نمبر1 محمد حسین گل وصیت نمبر10616 گواہ شد نمبر2 شاہد محمود خاوند موصیہ۔

مسل نمبر30263 میں نیلم چیمہ بنت محمد اسلم قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17۔ اقبال پارک شہر و ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

حق مہر وصول شدہ۔/7000 روپے۔ اور زیورات پندرہ تولہ مالیتی۔/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4460 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نیلم چیمہ 17اقبال پارک شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 ملک مبشر منظور وصیت نمبر 24247 سیکرٹری مال شیخوپورہ گواہ شد نمبر2 چوہدری عبدالرشید۔

مسل نمبر30264 میں ریحانہ صدیقہ بھٹی بنت مکرم عبدالحمید صاحب بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ گورونانک پورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) انگوٹھی طلائی مالیتی۔/1200 روپے۔ (2) ایک عدد گھڑی مالیتی۔ 200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ریحانہ صدیقہ بھٹی محلہ گرونانک پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 افتخار احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر2 محمد الیاس سیکرٹری تعلیم فاروق آباد شیخوپورہ۔

مسل نمبر30265 میں محمود احمد فرخ ولد منیر احمد فرخ قوم چوہدری پیشہ طالب علمی عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمود احمد فرخ 102۔364.ST-8/4۔1 اسلام آباد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمود احمد ناگی وصیت نمبر25885 گواہ شد نمبر2 مبشر محمود وصیت نمبر28151۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم ریاض احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید امین پور بازار فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 95-10-5 کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت اوصاف احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب (وفات یافتہ) سابق سیکرٹری وقف جدید کا پوتا اور مکرم چوہدری سعید احمد صاحب ناصر کا نواسہ ہے نومولود کی صحت درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دار القضاء

○ (مکرم وسیم احمد مرزا صاحب بابت ترکہ حمیدہ بیگم صاحبہ)

مکرم وسیم احمد صاحب ولد مرزا محمد خان صاحب 18/12-11 دار الرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم مرزا محمد خان صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ ان کے نام قطعات نمبر18/12-11 محلہ دار الرحمت برقبہ فی قطعہ دس مرلے الاٹ شدہ ہے۔ ہم چار بھائیوں میں برابر تقسیم کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ مکرم لطیف احمد مرزا صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم رفیق احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم وسیم احمد مرزا صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم متین احمد مرزا صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ امینہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ میمونہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ طاہرہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ قدسیہ تبسم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

پتہ درکار ہے

○ مکرم فضل کریم صاحب ولد مکرم غلام محمد صاحب جن کا وصیت نمبر21688 ہے نے 1974ء میں دار العلوم شرقی ربوہ سے وصیت کی تھی اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارے میں علم ہو تو دفتر وصیت سے رابطہ کریں اور ان کے موجودہ ایڈریس سے مطلع کریں۔

بقیہ صفحہ 1

چاہئے۔

پھر فرمایا (-) پھر تقویٰ کی تاکید اس تیسری آیت میں ہے۔ کہ تقویٰ اللہ اختیار کرو۔ اور ہر ایک جی کو چاہئے کہ بڑی توجہ سے دیکھ لے کہ کل کے لئے کیا کیا۔ جو کام ہم کرتے ہیں۔ ان کے نتائج ہماری مقدرت سے باہر چلے جاتے ہیں۔ اس لئے جو کام اللہ کے لئے نہ ہو گا۔ تو وہ سخت نقصان کا باعث ہو گا۔ لیکن جو اللہ کے لئے ہے تو وہ ہمہ قدرت اور غیب دان خدا جو ہر قسم کی طاقت اور قدرت رکھتا ہے۔ اس کو مفید اور مثمر ثمرات حسنہ بنا دیتا ہے۔

غرض مختصر یہ ہے کہ متقی بنو۔ اور اللہ کا خوف کرو۔ تمہارے اعمال میں تکبر کذب اور دوسرے کو ایذا نہ ہو۔ ان شرائط کی پوری پابندی کرو جو بیعت کے لئے بیان کی گئی ہیں۔

(از خطبہ 13 ستمبر 1902ء)

ہومیوپیتھک اور یونانی ادویات
نیز بالوں کو گرنے سے روکنے اور سیاہ رکھنے والا
تنویر ہیئر ٹانک دستیاب ہے
ہمدردانہ مشورہ •
بہترین تشخیص •
مناسب علاج •
لقمان میڈیکوز المعروف ساجد دواخانہ
حکیم نصیر احمد تنویر ڈاکخانہ روڈ حافظ آباد
لقمان نصیر ناصر D.H.M.S
فون دکان 0438-520411
رہائش 0438-2195

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 16- نومبر-1995ء
درجہ حرارت کم ازکم 14 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 27 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مہنگائی کے خاتمہ کے لئے ہنگامی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں کہا کہ ذخیرہ اندوزوں کے گرد گھیرا تنگ کیا جائے گا۔ تاکہ وہ عوام کی قسمت سے اور رزق سے نہ کھیلیں۔ انہوں نے کہا حکومت نے عالمی سطح پر انتہائی اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ حکومت اپوزیشن کے ساتھ بہتر ورکنگ ریلیشن شپ کی خواہش مند ہے۔

○ صدر مملکت فاروق لغاری آک لینڈ میں دولت مشترکہ کے اجلاس میں شرکت کے بعد وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ چکلالہ ائرپورٹ پر وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے ان کا استقبال کیا اور ان کی بحفاظت واپسی پر خوشی کا اظہار کیا۔

○ دولت مشترکہ کے اجلاس سے بخیریت واپس وطن پہنچنے پر صدر مملکت فاروق احمد لغاری نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اور ان کے ساتھیوں کو معززانہ طور پر بچایا ہے۔

○ گورنر پنجاب راجہ سروپ خان نے کہا ہے کہ ان کے پاس کوئی سیاسی اختیارات نہیں اور تمام اختیارات قاعدے اور قانون کے مطابق وزیراعلیٰ کے پاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صحیح نہیں کہ سارے معاملات میں ڈور گورنر ہاؤس سے ہلائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ درست نہیں کہ وزراء یا سینئر منسٹر کی بات نہیں سنی جاتی۔

○ وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن جمہوریت کا اہم جزو ہے اس لئے ہم ان کے خلاف انتقامی کارروائی نہیں کریں گے۔ لیکن یہ سمجھ لینا چاہئے کہ قانون سے بالاتر کوئی نہیں اور اس بات پر سمجھوتے کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اپوزیشن مخالفت میں اس حد تک چلی جاتی ہے کہ ملکی وقار کا بھی خیال نہیں رکھا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپوزیشن سے بہتر تعلقات چاہتے ہیں مگر انہیں ملک کی کامیابی ایک آنکھ نہیں بھاتی۔ انہوں نے کارکنوں کو تاکید کی کہ وہ غلط پراپیگنڈے کا موثر جواب دینے کے لئے عوام سے رابطہ قائم کریں۔

○ سینٹ میں مذہبی جماعتوں نے اتحاد کر لیا ہے جس کے کنوینر حافظ حسین احمد ہوں گے جو جمعیت علماء اسلام (ف) کے پارلیمانی لیڈر ہیں۔ یہ فیصلہ مذہبی جماعتوں کے سینیٹروں کے اجلاس میں کیا گیا جس میں پروفیسر خورشید مولانا نیازی۔ سمیع الحق۔ جواد ہادی۔ سینیٹر افضل محمود اور ساجد میر نے شرکت کی۔ نئے مذہبی اتحاد نے سینیٹ میں مذہبی امور۔ قانون سازی۔ اور دیگر معاملات سے متعلق مشترکہ موقف اپنانے کا فیصلہ کیا۔

○ اپوزیشن نے مطالبہ کیا ہے کہ باغی فوجیوں پر کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے۔ مقدمہ کی سماعت کے دوران پریس اور عوام کو جانے کی اجازت ہونی چاہئے۔ تاکہ حقائق معلوم ہو سکیں۔ اپوزیشن کے نمائندہ راجہ ظفر الحق نے کہا ہے کہ حکومت کے بیانات میں تضاد ہے اور اس سلسلے میں اب تک جو کہا گیا ہے اس سے عوام اور سیاسی جماعتیں مطمئن نہیں۔

○ امیر جماعت اسلامی سینیٹر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ فوج اسلامی انقلاب نہ روکے اور گرفتار افسروں کو صفائی کا موقعہ دیا جائے۔ کارروائی کے دوران انصاف کے تمام تقاضے پورے ہونے چاہئیں۔ فوج مستحکم ہے اور ڈسپلن بھی برقرار ہے۔ اور جو کچھ بھی ہو وہ ثابت ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی فوجی سازش کے ذریعے انقلاب کے حامی نہیں۔ اسلامی انقلاب کا راستہ ہموار کرنے کے لئے ہم لوگوں کو منظم کریں گے انہوں مزید کہا کہ آئین بھی اسلامی معاشرہ قائم کرنے کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

○ پاکستان میں فوج میں ہونے والی ناکام بغاوت پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا ہے کہ فوج کے سیاست میں براہ راست حصہ لینے کا وقت گذر گیا۔ پاکستان کی فوج بے حد منظم ہے جونیئر فوجی افسروں نے جب بھی کبھی بغاوت کی کوشش کی ناکام رہے۔ بی بی سی نے مزید کہا ہے کہ جماعت اسلامی نے حکومت کو باغی فوجی افسروں کے خلاف کارروائی نہ کرنے کے لئے کہا ہے۔

○ قائد حزب اختلاف اور مسلم لیگ کے صدر میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ اس وقت پاکستان کے خلاف عالمی سازش ہو رہی ہے جس میں حکمران خود بھی شریک ہیں۔ حکومت نے ظلم کی انتہا کر دی ہے۔ عوام مہنگائی کے ہاتھوں خودکشی پر مجبور ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم نے کچھ نہ کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ملک کو بچانے کے لئے خیبر سے کراچی تک ایک ایک شخص کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔ اور ملک کے لئے پکارے گا۔ اس لئے اگر لوگ پاکستان کو بچانا چاہتے ہیں۔ تو انہیں چاہئے کہ نواز شریف کا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا کہ میں وزیراعظم بننے کے لئے نہیں ملک کو بچانے کے لئے یہ ساری جدوجہد کر رہا ہوں۔

○ سابق وزیراعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ مڈٹرم الیکشن نہیں ہوں گے البتہ سول تبدیلی کے ذریعے حکومت ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں جونیجو لیگ سے کبھی الگ نہیں ہوا۔ اس لئے واپسی کا کوئی مسئلہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں جونیجو لیگ کا صوبائی صدر ہوں اور جنرل سیکرٹری قیانہ ہیں۔

○ پاکستان موٹر ٹرانسپورٹ فیڈریشن نے حکومت کی طرف سے ان کے مسائل حل نہ کرنے پر 20- نومبر کو پنجاب بھر میں پرائیویٹ بسوں و ویگنوں کی پہیہ جام ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا ہے فیڈریشن کے نائب صدر نصیر احمد بٹ نے کہا کہ ڈیزل' سپیئر پارٹس اور ٹائروں کی قیمتوں میں اضافے سے مسائل بڑھ گئے ہیں۔ پنجاب حکومت نے پہلا وعدہ بھی پورا نہیں کیا۔

○ بھارت کی سب سے بڑی نجی ہوائی کمپنی کے مالک صفی الدین کو گھر کے باہر کار میں گولی مار دی گئی۔ مقتول پر بمبئی کے بم دھماکوں کا الزام تھا۔ وائس آف جرمنی نے کہا ہے کہ قتل کا شبہ چھوٹا راجن پر کیا جا رہا ہے۔ چھوٹا راجن ڈرگ مافیا کی اہم شخصیت ہے۔

○ بی بی سی کا کہنا ہے کہ سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں دھماکے سعودی عرب کا اندرونی معاملہ ہے۔ کمیٹی برائے جائز حقوق عرصہ سے مطالبے کر رہی تھی۔ اس کمیٹی کو سعودی حکومت نے غیر قانونی قرار دے دیا ہے۔ تجزیہ نگار نے کہا ہے کہ خلیجی جنگ کے بعد عرب میں امریکہ کے خلاف نفرت بڑھتی ہے۔ عوام اب تحریک چلانا چاہتے ہیں۔

○ بھارت کے انتہا پسند ہندو لیڈر بال ٹھاکرے نے مساجد پر قبضہ کر کے انہیں مندر بنا دینے کی پھر سے دھمکی دی ہے۔ انتہا پسند تنظیم شیو سینا کے لیڈر نے کہا کہ وہ اس معاملے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کا تعاون بھی حاصل کریں گے۔ حکمران کانگریس مسلمانوں کو خوش کرنا چھوڑ دے۔

○ بھارتی چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کے لئے عملے کی انشورنس کرانی پڑے گی۔ عملہ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے پہنچانا پڑے گا۔ وہاں الیکشن کا سوچنا بھی حقائق سے چشم پوشی ہو گی۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ آسام' ناگالینڈ' اور پنجاب کا تجربہ کشمیر میں ناکام ہو گیا۔

○ اسمبلیوں میں خواتین کی نشستوں کی بحالی کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔ فاضل عدالت نے اٹارنی جنرل اور چاروں صوبوں کے ایڈووکیٹ جنرلوں کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔

○ میاں نواز شریف نے تنظیم سازی کے کام کی لاہور کی نگرانی میاں محمد اظہر کو سونپ دی ہے۔

○ پنجاب اسمبلی کے کے سابق سیکرٹری چوہدری حبیب اللہ کی عبوری ضمانت منظور کر لی گئی ہے۔

○ سپریم کورٹ نے فیصلہ دے دیا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے جام معشوق علی کی قومی اسمبلی کی رکنیت ختم ہو گئی ہے

گمشدہ سائیکل

○ مکرم مولانا عبدالباسط صاحب شاہد (دارالرحمت وسطی) کی رہائش گاہ کے سامنے سے ایک عدد سائیکل کوئی دوست غلطی سے لے گئے ہیں مہربانی فرما کر صدر عمومی صاحب کے دفتر میں پہنچا دیں۔ یا مکرم مولوی عبدالباسط صاحب کے گھر پہنچا دیں۔

پاک گولڈسمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون: 643

اکسیر اٹھراء: مرض اٹھراء کی شکار بے اولاد دکھی عورتوں کا تسلی بخش علاج
گھر کا چراغ: اولاد نرینہ کیلئے ایک نہایت مجرب دوا
تریاقِ معدہ: گیس، بدہضمی و دیگر امراض معدہ کی ایک موثر دوا۔
علاوہ ازیں ہر قسم کی زنانہ، مردانہ و بچگانہ امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
فون 777 - 04524

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 8 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21 - ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 - 7125089
7235175 - 7355422

حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
طب یونانی میں ہائی بلڈ پریشر کا شافی علاج
فشار کیپسول
پنڈی بائی پاس جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-254634
فیکس: 0431-219065

دوا تدبیر ہے
اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
• ہمدردانہ مشورہ • کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ
گول بازار - ربوہ
فون: 212434 - 04524